Popular Front of India

G-78,2nd Floor, Shaheen Bagh, Kalindi Kunj, Noida Road, New Delhi- 110025

fb: https://www.facebook.com/PopularFrontofIndiaOfficial/ website: www.popularfrontindia.org

email: popularfrontmail@gmail.com Tel: 011- 29949902

پریس ریلیز

۲۶/جولائی،۲۰۱۸ء

پاپولر فرنٹ آف انڈیا کے چیئر مین نے ماب لنچنگ سے متأثر اکبر خان کے اہل خانہ سے ملاقات کی

پاپولر فرنٹ آف انڈیا کے چیئر مین جناب ای ابوبکر صاحب نے دہلی سے 150 کیلومیٹر دور ہریانہ کے کوال گاؤں کے ماب لنچنگ کے متأثر اکبر خان کے افرادِ خانہ سے کل ملاقات کی۔ جس کو گاؤ رکشک دہشت گردوں نے چار دن قبل 21 جولائی کو الور میں پیٹ پیٹ کر قتل کر دیا تھا۔ یہ شہر پچھلے گیارہ مہینے میں ماب لنچنگ کے چار واقعات کی وجہ سے بدنام ہو چکا ہے۔

اکبر خان کے عمر رسیدہ ضعیف والد کو اپنے نوجوان بیٹے کے گزر جانے سے بہت بڑا جھٹکا لگا ہے۔ اس کی ۲۲/سالہ بیوی یہ سمجھنے سے قاصر ہے کہ اس کے ساتھ یہ کیا ہو گیا ہے۔ اس کی دو سال کی بیٹی کو یہ سمجھ میں نہیں آ رہا ہے کہ اچانک اتنے لوگ اس کے گھر کیوں آ جا رہے ہیں۔ اکبر کی لاش جب ان کے گھر لائی گئی تھی اس منظر کو یاد کر کے اس کی ماں اور بہن کنٹرول سے باہر ہو جاتی ہیں۔ متأثر کے بھائی ہارون نے کیرالا میں اپنے کام کرنے کی جگہ سے چیئر مین کے پاس آ کر غم کا اظہار کیا۔ ہارون نے یہ طے کیا ہے کہ وہ انصاف کے لیے لڑیں گے اور اس کے لیے انھوں نے تنظیم سے مدد بھی مانگی ہے۔ گاؤں کے لوگوں کہنا ہے کہ ہے کہ اکبر کی موت ماب لنچنگ کی وجہ سے نہیں ہوئی؛ بلکہ ان تین پولیس والوں کی علاج سے لاپرواہی کی وجہ سے ہوئی جنھوں نے اکبر کو حراست میں رکھا تھا، جن کو انتظامیہ کی جانب سے معطل کر دیا گیا ہے۔ اور یہ قدم بھی قاتلوں کو بچانے کے لیے اُٹھایا گیا ہے۔

ای ابوبکر صاحب نے کہا ہے کہ گاؤ رکشک دہشت گردوں کو ریاستی حمایت کی وجہ سے اسی علاقے میں دوسری مرتبہ مسلمان کو لنچنگ کا شکار ہونا پڑا ہے۔ یہ بڑی دکھ کی بات ہے کہ اس قدر بربریت کے ساتھ ماب لنچنگ کے شکار کے شدید مجروح ہونے کے باوجود الور پولیس نے متأثر کو علاج مہیا کرانے سے انکار کیا اور اس کو گھنٹوں تک اپنی حراست میں رکھا جب تک کہ یہ یقینی نہ بنا لیا کہ گائے محفوظ ہے۔

چیئر مین نے آر ایس ایس کے لیڈر اندریش کمار کے بیان کی مذمت کی ہے جس نے کہا ہے کہ لوگ اگر بیف کھانا چھوڑ دیں تو لنچنگ بھی رُک جائے گی۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ اندریش کمار متشدد ہجوم کی حمایت اور حوصلہ افزائی کر رہیں کہ وہ قانون کو اپنے ہاتھ رکھ کر لوگوں کو قتل کریں، وہ بھی گائے کے نام پر، یا پھر اس طرح کے قتل کو جائز قرار دے رہے ہیں۔

ای ابوبکر نے مطالبہ کیا ہے کہ ایسے لوگوں کو جو معصوم خلاف تشدد کے لیے بھڑکاتے ہیں ان کو سلاخوں کے پیچھے بھیجا جائے۔

پاپولر فرنٹ کے قومی ناظم عبدالواحد سیٹھ اور تنظیم کے نارتھ زون کے صدر اے ایس اسماعیل اور علاقائی لیڈران بھی چیئر مین کے ساتھ تھے۔

محمد شمعون

ڈائریکٹر: پبلک ریلیشن، ہیڈ کوارٹر:

پاپولر فرنٹ آف انڈیا